

اکنامکس

میشٹ



کلاس: 12th

مضمون: اکنامکس

باب 9: مواصلات، ذرائع آمد و رفت اور

انسانی ذرائع کی ترقی

سوال 1: نیچے دیئے گئے ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات میں سے دُرست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

1. پاکستان میں سب سے پہلے موٹر وے مکمل ہوئی؟

(ا) کراچی سے سکھر

(ب) لاہور سے اسلام آباد ✓

(ج) پنڈی بھٹیاں سے فیصل آباد

(د) اسلام آباد سے پشاور

2. پاکستان کی کل آبادی میں افرادی قوت کا تناسب کیا ہے؟

(ا) 25%

(ب) 33% ✓

(ج) 50%

(د) 35%

3. پاکستان میں آبادی میں اضافہ کی شرح کیا ہے؟

(ا) %1.92

(ب) %2.3

(ج) %1.2

(د) %1.5

4. پاکستان میں بے روزگار لوگوں کی تعداد کل افرادی قوت کا تقریباً؟

(ا) %6

(ب) %10

(ج) %12

(د) %15

5. ذرائع آمد و رفت کے بہتر ہونے سے کونسا عمل بڑھتا ہے؟

(ا) آبادی میں

(ب) بے روزگاری میں

(ج) مزدوروں میں

(د) اندرونی و بیرونی تجارت میں

6. پاکستان میں کتنے ڈرائی پورٹس کام کر رہے ہیں؟

(ا) 8

(ب) 10

(ج) 15

(د) 5

سوال 2: درج ذیل جملوں میں دی گئی خالی جگہیں پُر کریں۔

1. پاکستان میں سفر کرنے والے _____ فی صد لوگ سڑکوں کے ذریعے سفر کرتے ہیں۔

جواب: 56%

وضاحت: زیادہ تر پاکستانی شہری اور دیہاتی سڑکوں کے ذریعے سفر کرتے ہیں کیونکہ یہ سب سے عام اور آسان ذریعہ ہے۔

2. پاکستان میں سڑکوں کی لمبائی تقریباً _____ کلومیٹر ہے۔

جواب: 263,775

وضاحت: ملک میں شہروں، قصبوں اور دیہاتوں کو جوڑنے کے لیے وسیع سڑکوں کا جال موجود ہے۔

3. پاکستان کی سب سے بڑی موٹر وے _____ ہے۔

جواب: لاہور تا اسلام آباد (M-2)

وضاحت: یہ موٹر وے سب سے لمبی اور اہم ہے جو شمالی اور جنوبی پاکستان کو جوڑتی ہے۔

4. پاکستان کی کل آبادی _____ ہے۔

جواب: 191.71 ملین

وضاحت: یہ آبادی 2014 کے اعداد و شمار پر مبنی ہے اور ملک کی ترقی میں انسانی وسائل کی اہمیت کو ظاہر کرتی ہے۔

5. کسی مزدور کا ایک پیشہ چھوڑ کر دوسرا پیشہ اختیار کرنا _____ حرکت پذیری کہلاتا ہے۔

جواب: پیشہ وارانہ

وضاحت: اس عمل کو پیشہ وارانہ حرکت پذیری کہتے ہیں کیونکہ مزدور اپنی قابلیت اور ہنر کے مطابق دوسرا کام اختیار کرتا ہے۔

6. پاکستان میں سافٹ ویئر کو ترقی دینے کے لیے سافٹ ویئر _____ بنایا گیا۔

جواب: ایکسپورٹ بورڈ (PSEB)

وضاحت: اس بورڈ کے ذریعے سافٹ ویئر کی صنعت کو فروغ دے کر زر مبادلہ حاصل کیا جاتا ہے۔

7. _____ کے ذریعے بنی کا اکاؤنٹ ہولڈر ملک کے کسی حصے سے کسی وقت بھی رقم نکلوا سکتا ہے۔

جواب: ATM (Automated Teller Machine)

وضاحت: ATM کے ذریعے آن لائن بینکنگ ممکن ہوئی اور لوگ کہیں سے بھی نقد رقم حاصل کر سکتے ہیں۔

سوال 4 : درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات تحریر کیجیے۔

1. ذرائع مواصلات کی اہمیت بتائیے۔

جواب:

- ملک کے مختلف علاقوں کے درمیان روابط آسان ہوتے ہیں۔
- تجارتی سرگرمیوں اور کاروبار میں اضافہ ہوتا ہے۔
- دور دراز علاقوں تک پیداوار اور خدمات پہنچائی جا سکتی ہیں۔
- پیداواری لاگت کم ہوتی ہے اور اشیاء کی قیمتوں میں یکسانیت آتی ہے۔

2. پاکستان ریلوے کے تین اہم مسائل لکھیے۔

جواب:

- پرانے اور ناقص انجن اور گاڑیاں۔
- محدود سہولتیں اور سست رفتار سروس۔
- مالی خسارہ اور مناسب سرمایہ کاری کی کمی۔

3. خشک گودی سے کیا مراد ہے؟

جواب:

خشک گودی کا مطلب ہے ایسا بندرگاہی یا تجارتی علاقہ جہاں پانی کم ہو یا کوئی پانی کا راستہ نہ ہو، جس سے جہاز یا کشتی آسانی سے نہیں آسکتے۔

4. انفارمیشن ٹیکنالوجی کی اہمیت پر تین نکات لکھیے۔

جواب:

- دنیا بھر میں رابطہ قائم کرنے اور ای میل، چیٹنگ وغیرہ کے ذریعے تبادلہ خیال ممکن۔
- آن لائن خرید و فروخت اور بینکنگ کی سہولتیں فراہم۔
- IT کے ذریعے سافٹ ویئر کی صنعت ترقی کرتی ہے اور ملک میں روزگار کے مواقع پیدا ہوتے ہیں۔

5. موٹر وے کے تین فوائد لکھیے۔

جواب:

- تجارتی سرگرمیوں میں اضافہ اور مال کی تیز ترسیل۔
- ملک کے دور دراز علاقوں تک رسائی آسان۔
- موجودہ سڑکوں پر بوجھ کم اور روزگار کے نئے مواقع پیدا۔

6. افرادی قوت سے کیا مراد ہے؟

جواب:

افرادى قوت سے مراد وہ تمام افراد ہیں جو کام کرنے کی قابلیت اور خواہش رکھتے ہیں اور ملک کی پیداوار میں حصہ لیتے ہیں۔

7. بے روزگاری سے کیا مراد ہے؟

جواب:

بے روزگاری سے مراد وہ افراد ہیں جو کام کرنے کے اہل اور خواہشمند ہوں مگر انہیں مناسب روزگار نہ ملے۔

سوال 5: درج ذیل سوالات کے جوابات تفصیل سے تحریر کریں۔

✨ سوال نمبر 1: کسی ملک کی ترقی میں ذرائع مواصلات کی اہمیت پر روشنی ڈالیے۔

❖ جواب:

ذرائع مواصلات (Means of Communication) کسی بھی ملک کی ترقی میں بنیادی ستون کی حیثیت رکھتے ہیں۔ یہ ملک کے اندر اور بیرون ملک افراد، کاروبار اور اداروں کے درمیان رابطے کو ممکن بناتے ہیں، جس کے نتیجے میں معیشت، تعلیم، صحت اور دیگر شعبوں میں ترقی ممکن ہوتی ہے۔

1. تجارتی سرگرمیوں میں اضافہ:

جب ذرائع مواصلات بہتر ہوں تو ملک کے مختلف حصوں کے درمیان سامان اور خدمات کی ترسیل آسان ہو جاتی ہے۔ تاجروں اور صنعت کاروں کے لیے رابطے آسان ہوتے ہیں، جس سے کاروبار میں اضافہ ہوتا ہے، اشیا کی قیمتیں یکساں رہتی ہیں، اور مجموعی طور پر ملکی پیداوار بڑھتی ہے۔

2. پیداواری لاگت میں کمی:

بہتر ذرائع مواصلات کے ذریعے خام مال اور تیار شدہ مال آسانی سے ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچایا جا سکتا ہے۔ اس سے پیداواری لاگت کم ہوتی ہے اور مصنوعات کی قیمتیں مناسب رہتی ہیں۔

3. دور دراز علاقوں سے رابطہ:

موثر ذرائع مواصلات سے ملک کے دور دراز اور کم ترقی یافتہ علاقوں کو مرکزی شہروں اور مارکیٹوں سے جوڑا جا سکتا ہے۔ اس سے ان علاقوں کے کسان، تاجر اور مزدور معاشی لحاظ سے مضبوط ہوتے ہیں اور اشیا کی مارکیٹ میں رسائی بڑھتی ہے۔

4. معاشرتی اور قومی یکجہتی:

ذرائع مواصلات نہ صرف معاشی ترقی میں مدد دیتے ہیں بلکہ عوام کے درمیان رابطہ اور معلومات کا تبادلہ بھی بڑھاتے ہیں۔ اس سے قومی یکجہتی پیدا ہوتی ہے اور عوام کے درمیان بہتر تعلقات قائم ہوتے ہیں۔

5. ترقی یافتہ بنیادی ڈھانچہ (Infrastructure):

ترقی کے لیے مضبوط بنیادی ڈھانچہ ضروری ہے، جس میں سڑکیں، ریلوے، ہوائی اڈے اور ڈیجیٹل ذرائع مواصلات شامل ہیں۔ یہ نہ صرف اشیا کی ترسیل آسان بناتے ہیں بلکہ روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا کرتے ہیں۔

◆ نتیجہ:

پاکستان یا کسی بھی ملک میں ذرائع مواصلات کی بہتری ملک کی مجموعی ترقی میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ یہ تجارتی سرگرمیوں، پیداواری لاگت کی کمی، دور دراز علاقوں کی رسائی، معاشرتی یکجہتی اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے ذریعے ملک کو مستحکم اور خوشحال بناتے ہیں۔

✨ سوال نمبر 2: پاکستان میں ریلوے کی اہمیت بیان کیجئے اور ریلوے کے اہم مسائل بھی بیان کیجئے۔

❖ جواب:

پاکستان میں ریلوے کی اہمیت:

پاکستان ریلوے ملک کے ذرائع آمد و رفت میں ایک بنیادی ستون ہے اور یہ اقتصادی، معاشرتی اور صنعتی ترقی میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

1. مسافروں کی نقل و حمل:

پاکستان ریلوے لاکھوں مسافروں کو روزانہ مختلف شہروں اور دیہاتوں تک آسانی سے پہنچاتا ہے۔ یہ خاص طور پر لمبے فاصلے کے سفر کے لیے سستا اور محفوظ ذریعہ ہے۔

2. سامان کی نقل و حمل:

ریلوے کی مدد سے تجارتی سامان، خام مال اور تیار شدہ اشیا ملک کے مختلف حصوں تک پہنچائی جاتی ہیں۔ یہ پیداواری لاگت کم کرتا ہے اور صنعتوں کے لیے اشیا کی بروقت فراہمی ممکن بناتا ہے۔

3. معیشت میں کردار:

ریلوے کا استعمال پیداوار، تجارت اور کاروبار کے فروغ میں مددگار ہوتا ہے۔ اس کے ذریعے اشیا کی منڈیوں تک رسائی آسان ہوتی ہے، جس سے تجارتی سرگرمیاں بڑھتی ہیں اور ملکی پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے۔

4. دور دراز علاقوں سے رابطہ:

ریلوے کے ذریعے ملک کے دور دراز اور کم ترقی یافتہ علاقوں کو بڑے شہروں سے جوڑا جا سکتا ہے، جس سے وہاں کے لوگ اور تاجر معاشی لحاظ سے مضبوط ہوتے ہیں۔

5. روزگار کے مواقع:

ریلوے نہ صرف مسافروں اور سامان کی نقل و حمل فراہم کرتا ہے بلکہ اس سے ہزاروں افراد کو ملازمت بھی ملتی ہے، جو ملک میں افرادی قوت کے بہتر استعمال کا سبب بنتی ہے۔

◆ پاکستان ریلوے کے اہم مسائل:

1. کمزور بنیادی ڈھانچہ:

ریلوے کے پل، ٹریک اور اسٹیشن کئی سال پرانے ہیں اور جدید تقاضوں کے مطابق نہیں ہیں۔

2. مالی بحران:

پاکستان ریلوے کی آمدنی کم اور اخراجات زیادہ ہیں، جس کی وجہ سے اسے مالی مشکلات کا سامنا ہے۔

3. غیر موثر انتظامیہ:

انتظامی مسائل، بدانتظامی اور ناکافی پلاننگ کی وجہ سے ریلوے کا نظام موثر انداز میں کام نہیں کر پاتا۔

4. مشینری اور ٹریک کی پرانی حالت:

ٹرینیں اور ٹریک پرانے ہیں، جس کی وجہ سے حادثات کے امکانات بڑھ جاتے ہیں اور رفتار کم ہو جاتی ہے۔

5. ٹیکنالوجی کی کمی:

ریلوے میں جدید ٹیکنالوجی اور جدید آلات کی کمی ہے، جس سے مسافروں کی سہولیات اور سامان کی نقل و حمل متاثر ہوتی ہے۔

6. سیفٹی کے مسائل:

ریلوے کی پرانی حالت، سگنلنگ کا فقدان اور حفاظتی اقدامات کی کمی کی وجہ سے حادثات کی شرح زیادہ ہے۔

◆ نتیجہ:

پاکستان ریلوے ملک کی معیشت، روزگار اور مسافروں کی نقل و حمل کے لیے اہم ہے، مگر اس کے مسائل کو حل نہ کیا گیا تو یہ ملک کی ترقی میں رکاوٹ بن سکتا ہے۔ مالی اعانت، جدید ٹیکنالوجی، بہتر انتظام اور بنیادی ڈھانچے کی بہتری کے ذریعے اس کے مسائل حل کیے جا سکتے ہیں۔

✨ سوال نمبر 3: افرادی قوت کے مسائل تفصیل سے بیان کیجئے۔

◆ جواب:

افرادى قوت (Labour Force):

افرادى قوت سے مراد وہ تمام افراد ہيں جو كسى ملك ميں كام كرنے كے اہل ہوں، چاہے وہ كسان، مزدور، صنعت كار، يا پيشہ ور ہوں۔ كسى ملك كى ترقى كا انحصار بڑى حد تك اس كى افرادى قوت پر ہوتا ہے، كيونكہ محنت ملك ميں پيداوار اور ترقى كا بنيادى جزو ہے۔

◆ **پاکستان ميں افرادى قوت كے مسائل:**

1. بے روزگاری (Unemployment):

پاکستان میں تقریباً 6 فیصد کام کرنے کے اہل لوگ بے روزگار ہیں۔ بے روزگاری کی وجوہات میں شامل ہیں:

- آبادی میں اضافہ
- سرمایہ کاری کی کمی
- شہری علاقوں کی طرف ہجرت
- مشینری کا بڑھتا ہوا استعمال
- بیرون ملک روزگار کے محدود مواقع

2. غیر ہنر مند افرادی قوت (Unskilled Labour):

زیادہ تر لوگ پیشہ ورانہ تربیت حاصل کیے بغیر کام کرتے ہیں۔ پاکستان میں پیشہ وارانہ تعلیمی اداروں کی کمی کی وجہ سے مزدور مکمل ہنر مند نہیں ہو پاتے، جس سے پیداواریت کم ہوتی ہے۔

3. غیر تعلیم یافتہ افراد (Un-educated Labour):

عوام کا ایک بڑا حصہ بنیادی تعلیم سے محروم ہے، جس سے وہ زیادہ پیچیدہ اور بہتر کام کرنے کے قابل نہیں ہوتے۔ یہ مسئلہ مزدور کی استعداد کار اور آمدنی پر منفی اثر ڈالتا ہے۔

4. صحت کی سہولتوں کا فقدان (Lack of Health Facilities):

مزدور جسمانی طور پر کمزور اور بیمار رہتے ہیں کیونکہ ان کے لیے مناسب طبی سہولیات موجود نہیں۔ اس سے کام کرنے کی صلاحیت اور محنت کی پیداواری سطح متاثر ہوتی ہے۔

5. کم سرمایہ کاری (Low Level of Investment):

ملکی اور غیر ملکی سرمایہ کاری کی کمی کے سبب ملازمت کے نئے مواقع پیدا نہیں ہوتے۔ نتیجتاً مزدور بہتر روزگار کے لیے مواقع سے محروم رہتے ہیں۔

6. اجرتوں کا کم معیار (Low Wages):

پاکستان میں مزدوروں کی تنخواہیں بہت کم ہیں۔ یہ معاشی دباؤ پیدا کرتا ہے اور مزدور کی محنت میں دلچسپی کم ہو جاتی ہے۔

7. ملازمت کا عدم تحفظ (Unsecured Jobs):

نجی شعبے میں مزدوروں کے لیے ملازمتوں کا کوئی تحفظ نہیں ہوتا۔ مالک جب چاہے مزدور کو فارغ کر سکتا ہے، جس سے مزدور کی ذہنی اور معاشی حالت متاثر ہوتی ہے۔

8. استعداد کار میں کمی (Decrease in Efficiency):

ملازمتوں کا عدم تحفظ، تعلیم اور صحت کی کمی، کم اجرتیں اور دیگر وجوہات کی وجہ سے مزدور کی استعداد کار کم ہو جاتی ہے۔

9. محنت کی حرکت پذیری کی کمی (Lack of Mobility of Labour):

مزدور اکثر اپنے علاقے یا زمین کے قریب رہنا پسند کرتے ہیں اور بہتر روزگار کے مواقع سے فائدہ نہیں اٹھا پاتے۔

10. خوشگوار ماحول کا نہ ہونا (Lack of Pleasant Environment):

کارخانوں اور اداروں میں کام کا ماحول اچھا نہیں ہے، اور تفریحی یا تربیتی سہولیات کی کمی ہے، جس سے مزدور کی پیداواریت متاثر ہوتی ہے۔

11. قوت سود بازی کی کمزوری (Weak Bargaining Power):

مزدور انجمنیں مؤثر نہیں ہیں اور اپنے حقوق کے لیے منظم جدوجہد نہیں کر پاتیں، جس کی وجہ سے اجرت اور کام کے حالات بہتر نہیں ہو پاتے۔

◆ نتیجہ:

پاکستان میں افرادی قوت کے مسائل کا حل بہتر تعلیمی اور تربیتی ادارے قائم کرنے، صحت و سہولیات فراہم کرنے، اجرت اور روزگار کے مواقع بڑھانے، سرمایہ کاری میں اضافہ اور مزدور کی انجمنوں کو مضبوط بنانے سے ممکن ہے۔ اس سے نہ صرف مزدور کی استعداد بڑھتی ہے بلکہ ملک کی مجموعی پیداوار اور ترقی بھی فروغ پاتی ہے۔

✨ سوال نمبر 4: بے روزگاری کی وجوہات لکھیں اور اسے دور کرنے کے لیے اقدامات تجویز کیجئے۔

❖ جواب:

بے روزگاری (Unemployment):

بے روزگاری سے مراد وہ تمام افراد ہیں جو کام کرنے کے اہل اور خواہشمند ہوں لیکن انہیں کام اور مناسب اجرت پر ملازمت میسر نہ ہو۔

◆ پاکستان میں بے روزگاری کی وجوہات:

1. آبادی میں زیادہ اضافہ (High Population Growth):

پاکستان میں سالانہ آبادی کی شرح 1.92 فیصد ہے، جس کے باعث افرادی قوت میں اضافہ ہو رہا ہے، مگر ملازمت کے مواقع بڑھ نہیں رہے۔

2. سرمایہ کاری میں کمی (Low Increase in Investment):

ملک میں بچت کی شرح کم ہے، جس کی وجہ سے نئے کاروبار اور منصوبے نہیں بن پاتے، اور ملازمت کے نئے مواقع پیدا نہیں ہوتے۔

3. روزگار کے محدود مواقع (Limited Employment):

(Opportunities)

زرعی شعبہ میں مشینری کے زیادہ استعمال اور دیگر شعبوں میں ملازمت کے محدود مواقع کی وجہ سے بے روزگاری بڑھتی ہے۔

4. مہارت یافتہ افراد کا انخلا (Brain Drain):

تربیت یافتہ اور تجربہ کار لوگ بیرون ملک کام کے لیے جاتے ہیں، جس سے ملک میں ہنرمند افراد کی کمی اور روزگار کے مواقع میں کمی آتی ہے۔

5. مشینوں کا زیادہ استعمال (Use of Machines):

ٹیکنالوجی اور مشینری کے بڑھتے استعمال کی وجہ سے مزدوروں کی طلب کم ہو رہی ہے، جس سے بے روزگاری میں اضافہ ہوتا ہے۔

6. سیاسی عدم استحکام (Political Instability):

ملک میں سیاسی عدم استحکام اور ہڑتالیں، مظاہرے وغیرہ روزگار کے مواقع میں کمی کا سبب بنتے ہیں۔

7. موسمی بے روزگاری (Seasonal Unemployment):

کچھ کاروبار اور کارخانے سال بھر نہیں چلتے۔ موسم کی تبدیلی کے ساتھ مزدور بے روزگار ہو جاتے ہیں، جیسے برف کے کارخانے، فصلوں سے وابستہ کاروبار وغیرہ۔

♦ بے روزگاری کو دور کرنے کے لیے اقدامات:

1. آبادی کی مناسب منصوبہ بندی (Proper Population Planning):

افراد کی قوت کی مناسب منصوبہ بندی کے ذریعے بے روزگاری پر قابو پایا جا سکتا ہے تاکہ نہ تو کام کرنے والے افراد کی کمی ہو اور نہ ہی بے روزگاری بڑھے۔

2. صنعتی منصوبہ بندی (Industrial Planning):

صنعتوں کو مربوط منصوبہ بندی کے تحت قائم کیا جائے تاکہ ایک شعبے میں فارغ ہونے والے افراد دوسرے شعبے میں کام حاصل کر سکیں۔

3. دولت کی مساویانہ تقسیم (Equitable Distribution of Wealth):

وسائل اور دولت کی منصفانہ تقسیم سے روزگار کے نئے مواقع پیدا کیے جا سکتے ہیں۔

4. بچت اور سرمایہ کاری میں اضافہ (Increase in Saving and Investment):

لوگوں کو بچت کی ترغیب دی جائے تاکہ سرمایہ کاری میں اضافہ ہو اور نئے کاروبار قائم ہوں، جس سے روزگار کے مواقع بڑھیں۔

5. نئے منصوبوں پر کام (Work on New Projects):

ملک میں نئے ڈیم، سڑکوں، مکانات اور دیگر ترقیاتی منصوبے شروع کیے جائیں تاکہ لوگوں کے لیے روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں اور بے روزگاری کم ہو۔

Note:

This chapter is designed to provide a solid foundation of knowledge, with the goal of deepening understanding and encouraging further exploration of the subject. The content has been carefully selected to support effective learning and inspire students to engage with the topic more deeply.

Author: Muhammad Asghar

Purpose: To contribute to education by offering insightful, valuable content that enhances learning and understanding.

Copyright & Usage Policy



© **2026 Muhammad Asghar**. All rights reserved.

No part of these notes may be reproduced, redistributed, or used for commercial purposes without explicit written permission from the author. These notes are intended solely for personal study and educational use.